سوال

(408) کبڑے امام کی اقتداء

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ائمہ ثلاثہ کے نزدیک کبڑا امام جس کی کمر رکوع کی حد تک جھکی ہو، اس کی اقتدا صحیح نہیں، کیا ایسے کو امام نہیں بنانا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کبڑے آدمی کی چونکہ اس حالت میں اپنی نماز درست ہے لہٰذا اس کی امامت بھی درست ہے۔ قاعدہ معروف ہے: 'من صحّت صلاتہ صحت إمامتہ۔ 'سبل السلام: ۸۳/۳

تاہم کوشش ہونی چاہیے کہ صحت مند آدمی نماز پڑھائے۔ بوقت ِضرورت ایسے آدمی کی امامت بھی درست ہے جس طرح کہ شرع نے نابینا کی امامت کو بھی قابل اعتبار سمجھا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ:366

محدث فتویٰ